بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جناب محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی ـــــــ صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ .... مزاج گرامی!

عرض یہ ہے کہ مستورات کے تبلیغی جماعت میں جانے کے بارے میں دارالعلوم دیوبند اور سہارنپور کے مفتی محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فتاوٰی محمودیہ ج ۱۴ میں جواز بڑی تفصیل سے لکھا ہے اور حضرت اقدس مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی مدظلہ کے آپ کے مسائل اور ان کا حل جلد ۷-۸ میں جواز کا فتوٰی دیا ہے۔ بلکہ اس فعل کی تحسین کی ہے اور اکوڑہ خٹک جامعہ حقانیہ سے اس کے جواز پر ایک مستقل کتاب طبع ہوئی ہے جس پر مولانا سمیع الحق صاحب سمیت کئی اہم علماء کے علاوہ مفتی فرید صاحب کا فتوٰی اور تصدیق بھی ہے اس کے علاوہ دیگر علماء کرام نے بھی اس کام کی تحسین فرمائی ہے' اس کے باوجود بعض حضرات عدم جواز کی بات کرتے ہیں حالانکہ ان کے اشکالات کا جواب اکوڑہ خٹک والی کتاب میں تفصیل سے آچکا ہے۔ جبکہ عورتوں کے لئے سفر حج' سفر عمرہ' سفر علاج' سفر ملاقات' سفر شادی' سفر رنج محرم کے ساتھ باپردہ پر سب متفق ہیں اور نیز کالج یونیورسٹیوں اور موجودہ جامعات للبنات میں آمدورفت سب اسی میں داخل ہیں اور جبکہ ایک ادارہ بنات کا اہتمام میرے سپرد ہے کیا بنات کا روزانہ آنا جانا ممنوع ہے جبکہ ان کے ساتھ محارم بھی نہیں ہوتے صرف مدرسہ کی گاڑی اور ڈرائیور ہوتا ہے کیا جامعات کو بند کردیا جائے؟

برائے کرم صریح فتوٰی دے کر ماجور ہوں اگر کسی جزئی پر کوئی اعتراض ہو تو اسے بھی تحریر فرمائیں تاکہ اس سے بچا جا سکے۔

جن شرائط کے ساتھ مستورات کیلیے دوسرے سفر جائز ہیں کیا ان شرائط کے ساتھ بھی تبلیغی سفر جائز ہیں

مستورات کی شرعی حیثیت

اہم

خواتین کا تبلیغ میں جانا جائز یا نہیں!

عبدالغنی طارق فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور و وفاق المدارس استاذ جامعہ قادریہ رحیم یار خان

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاوی	نمبر شمار

بندہ عبد الغنی طارق
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ووفاق المدارس
استاد جامعہ قادریہ رحیم یار خان

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ مدرسۃ البنات میں بنات کیلئے جائز علوم کا حاصل کرنا درج ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے، ان شرائط کی پوری پابندی کرنا ضروری ہے اگر ان شرائط میں کسی ایک کی بھی پابندی نہ ہو تو وہاں بنات کا تعلیم کیلئے جانا جائز نہیں ہے، وہ شرائط درج ذیل ہیں

① ۔ تعلیم گاہ صرف بنات اور خواتین کیلئے مخصوص ہو مخلوط تعلیم نہ ہو اور مردوں کا وہاں آنا جانا اور عمل دخل نہ ہو۔ ② آنے جانے کیلئے پردہ کا ایسا انتظام ہو کہ کسی مرحلہ پر فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔ ③ تعلیم وتربیت کیلئے نیک اور پاکدامن خواتین کا تقرر ہو اور اگر ایسی معلمات نہ مل سکیں تو درجہ مجبوری میں نیک اور صالح اور قابل اعتماد مردوں کو مقرر کیا جائے جو پس پردہ تعلیم دیں اور انکی بھی کڑی نگرانی کی جائے۔ (رجسٹر نقل فتاوی دار العلوم کراچی $\frac{18}{172}$)

۲۔ خواتین کیلئے اصل حکم یہ ہے کہ گھروں میں رہیں اور بلا ضرورت شدیدہ اپنے گھروں سے نہ نکلیں کیونکہ عورتوں کے باہر نکلنے میں فتنہ کا اندیشہ ہے اس لئے حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ نے بلا ضرورت شدیدہ عورتوں کو گھروں سے نکلنے سے منع فرمایا ہے البتہ اگر ضروریات دین مثلاً نماز وروزہ کے مسائل گھر میں معلوم نہ ہو سکیں تو اسکے لئے عورت حدود شرعیہ میں رہتے ہوئے باہر نکل سکتی ہے، لیکن عورتوں کیلئے عمومی تبلیغ کرنا بہرحال فرض وواجب نہیں ہے البتہ آجکل خواتین میں دین سے بے خبری عام ہے اور بے دینی بہت ہو گئی ہے اس لئے اگر عورتیں مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی کرتے ہوئے کبھی کبھی تبلیغ کیلئے چلی جایا کریں تو اسکی گنجائش ہے اگر وہ شرائط کی پابندی نہ کریں تو انکا تبلیغ کیلئے نکلنا جائز نہیں ہے شرائط درج ذیل ہیں:

① ۔ سرپرست یا شوہر کی اجازت ہو۔ ② ۔ محرم یا شوہر ساتھ ہو۔
③ ۔ مکمل شرعی پردہ کے ساتھ ہو۔ ④ ۔ زینت یا بناؤ سنگھار کر کے یا خوشبو لگا کر نہ نکلیں۔
⑤ ۔ عورتیں جس گھر میں ٹھہریں وہاں پردے کا مکمل انتظام ہو اور دوسروں کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔
⑥ ۔ دوران تعلیم عورتوں کی آواز غیر محرم نہ سنیں۔ ⑦ ۔ بچوں اور متعلقین کے حقوق پامال نہ ہوں۔
⑧ ۔ جو خواتین اس میں شریک نہ ہوں انپر نکیر نہ کی جائے۔ ⑨ ۔ اس کام کو عورتوں کیلئے فرض وواجب قرار نہ دیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب

عبد المجید الترکمانی عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۴/۲/۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
احقر [illegible] ربانی
۱۴
دار الافتاء دار العلوم کراچی
۲۴ صفر المظفر ۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۴-۲-۱۴۱۹ھ

۲

Scanned by CamScanner